ایم کیوایم نے کسی بھی مخصوص علاقے یا کسی ایک قوم کے خلاف آپریشن کا مطالبہ ہرگزنہیں کیا ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیااوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی

مافیاکے خلاف ایکشن کیا جائے خواہ اس کاتعلق کسی بھی علاقہ، کسی بھی قوم،نسل، مسلک، مذہب اورعقیدے سے ہو

ایم کیوایم کسی بھی علاقے، کسی بھی قومیت، کسی بھی ثقافت یا کسی بھی زبان بولنے والے کے خلاف نہیں ہے

کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں یا کسی بھی علاقے کے رہنے والے ہوں وہ ہمارے بھائی اور برابر کے پاکستانی ہیں

کراچی میں قتل وغارتگری ملک بھر کے محروم ومظلوم عوام میں ایم کیوایم کے خلاف نفرت بھڑکانے کیلئے کرائی گئی

استحصالی طبقہ نے برسوں پہلے ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کا جونہ ختم ہونیوالا سلسلہ شروع کیا تھا وہ آج تک جاری ہے

تمام قومیتوں کے عوام اوراکابرین کراچی کوقتل وغارتگری اورنفرت وتشدد سے نجات دلانے کیلئے اپنااثر ورسوخ استعمال کریں اورملکر شہرکوامن کا گہوارہ بنائیں

نائن زیروپرایم کیوایم کے تمام شعبہ جات کے ارکان، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اوررابطہ کمیٹی کے اجلاس سے فون پرخطاب

لندن۔۔۔24، اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف پھیلایا جانیوالا یہ پروپیگنڈہ کہ ایم کیوایم نے کسی مخصوص علاقے یا قوم کے خلاف آپریشن کرنے کا مطالبہ کیا ہے، سراسر غلط، گمراہ کن اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیااوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف بلاامتیازایکشن کیا جائے خواہ اس کاتعلق کسی بھی علاقہ، کسی بھی قوم، نسل، مسلک، مذہب اور عقیدے سے کیوں نہ ہو۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروپر پارٹی کے تمام شعبہ جات اور ونگز کے ارکان، ذمہ داران، حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے فون پرفکرانگیز خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے پاکستان کی 63 سالہ تاریخ میں پہلی بار ملک میں جاری فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام اور موروثی سیاست کے طلسم میں دراڑیں ڈالیں اور غریب ومتوسط طبقہ کے محروم عوام میں سیاسی شعور پیدا کیا۔ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد اور عوام میں سیاسی شعوری بیداری کا یہ عمل نہ تو ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کو پسند آیا اور نہ ہی جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، سرمایہ داروں اور موروثی سیاست کرنے والوں نے ایم کیوایم کو پسند کیا۔ یہ جاگیردار، وڈیرے، سردار، سرمایہ دار اور موروثی سیاست کرنے والے اپنے اپنے صوبے کے عوام کو بظاہر یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اپنے صوبے، اپنے علاقے اور اپنی زبان وثقافت سے نہ صرف پیار ہے بلکہ وہ اس کے علمبردار اور محافظ بھی ہیں جبکہ حقائق اسکے بالکل برعکس ہیں۔ اصل حقائق یہ ہیں کہ ان جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور سرمایہ داروں کی آپس میں نہ صرف دوستی ہے بلکہ انہوں نے اپنی علاقائی ثقافت، زبان اور صوبائی وابستگی کو پس پشت ڈال کر آپس میں شادیاں کرکے ایک دوسرے سے باقاعدہ رشتہ داریاں بھی کررکھی ہیں جس کی تفصیلات اور ثبوت تمام قومی وبین الاقوامی اخبارات، رسائل وجرائد اور بیشتر کتابوں میں شائع ہوچکے ہیں۔ یہ جاگیردار، وڈیرے اور سردار آپس میں رشتہ داریاں کرکے خود تو ایک خاندان کی شکل اختیار کرچکے ہیں جبکہ انہوں نے پوری قوم کو صوبے، علاقے، زبان اور قومیت کی بنیاد پر آپس میں تقسیم کررکھا ہے اور انہیں آج تک ایک قوم بننے نہیں دیا بلکہ جب بھی ملک کے محروم ومظلوم عوام نے اپنے حقوق کے حصول کیلئے متحد ہونے کی کوشش کی تو اس دوفیصد استحصالی طبقہ نے اسٹیبلشمنٹ کی چھتری کا سہارا لیکر عوام کے اتحاد کی ہر کوشش کو ناکام بنادیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تک ملک میں ایک قوم کا تصور پروان نہیں چڑھ سکا جبکہ لسانی، ثقافتی اور علاقائی شناخت زیادہ مضبوط ہے۔ اس تفریق کو اس وقت تک مٹایا نہیں جاسکتا جب تک کہ ملک وقوم پر مسلط فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ نظام اور موروثی سیاسی کلچر کے طلسم کو ایک پرامن عوامی انقلاب کے ذریعہ ختم نہیں کیا جاتا اور جمہوری انداز میں ووٹ کی طاقت کے ذریعہ پاکستان میں تعلیم یافتہ، ایماندار اور دیانتدار لوگوں کی حکومت قائم نہیں کی جاتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فرسودہ اور گلے سڑے اور کرپٹ جاگیردارانہ نظام نے پاکستان میں کرپشن کے کلچر کو جنم دیا جسکے باعث آئی ایم ایف، ورلڈ بنک اور ترقی یافتہ ممالک کی امداد سے پاکستان اور اس کے عوام کو تو کوئی فائدہ نہیں پہنچا بلکہ جاگیرداروں اور وڈیروں کی جاگیروں اور مال ودولت میں اضافہ ہوا جبکہ عوام غریب سے غریب تر ہوتے چلے گئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب ایم کیوایم نے ملک میں جاری اس فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام اور موروثی سیاسی کلچر کے خلاف صدائے حق بلند کرتے ہوئے غریب ومتوسط طبقہ کے پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوانوں کو منتخب کرکے ایوانوں میں بھیجا تو اقتدار کے ایوانوں ہی میں نہیں بلکہ جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور سرمایہ داروں کے ایوانوں میں بھی بھونچال آگیا لہٰذا انہوں نے ماضی کی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ گٹھ جوڑ کرکے ایم کیوایم کے خلاف طرح طرح کی گھناؤنی سازشیں شروع کردیں

اورجھوٹ پرمبنی پروپیگنڈوں کی ایک نہ ختم ہونے والی مہم شروع کردی۔ ماضی کی اسٹیبلشمنٹ نے بھی ملک میں جاری فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے تحفظ کیلئے ان روایتی جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، سرمایہ داروں اور بدعنوان سیاستدانوں کی نہ صرف کھل کربھرپورحمایت کی بلکہ ان کا ہرطرح سے ساتھ دیا کیونکہ ماضی کی اسٹیبلشمنٹ اورموروثی سیاست کرنیوالے جاگیردار، وڈیرے، سرداراورسرمایہ دارملک میں برسوں سے جاری استحصالی نظام کے'' اسٹیٹس کو'' کو برقرار رکھنا چاہتے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف کی جانیوالی سازشوں کے تحت غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کوایم کیوایم سے متنفرکرنے کیلئے یہ پروپیگنڈے کئے گئے کہ ایم کیوایم پختونوں، سندھیوں، بلوچوں، پنجابیوں ،سرائیکیوں اورکشمیریوں کے خلاف ہے اوران منفی پروپیگنڈوں کوحقیقت کا رنگ دینے کیلئے سازش کے تحت قتل وغارتگری کا بازارگرم کروایا گیا۔ جب 1986ء میں ایم کیوایم نے یہ مطالبہ کیا کہ ملک سے ڈرگ مافیا کا خاتمہ ہونا چاہئے اور جہاں جہاں منشیات فروشی کے اڈے ہیں ان اڈوں کا خاتمہ کرکے نئی نسل کونشہ کے زہر سے محفوظ کیا جائے توسازشی عناصرکی جانب سے یہ منفی پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ایم کیوایم پختونوں کے خلاف ہے جبکہ ایم کیوایم کی جانب سے کسی ایک مطالبہ میں بھی پختونوں کے خلاف بات نہیں کی گئی تھی ۔ایک سازشی منصوبہ کے تحت دکھاوے کے طورپرکراچی میں منشیات فروشوں کے خلاف 12 دسمبر 1986ء کوسہراب گوٹھ میں آپریشن کیا گیا۔ سہراب گوٹھ سے کوئی منشیات یااسلحہ برآمدنہیں کیا گیا کیونکہ اس کارروائی کا مقصد کچھ اورتھا لہٰذاسازشی عناصرنے اس کارروائی کوپختونوں کے خلاف قرار دیا اورانہیں بہکایا اورورغلایا گیا۔ اسی سازش کے تحت سہراب گوٹھ آپریشن کے دوروز بعدیعنی 14 دسمبر 1986ء کومسلح دہشت گردوں کی جانب سے قصبہ اورعلی گڑھ کالونی پرحملہ کیا گیا اوران بستیوں کو چھ گھنٹے تک آگ اورخون میں نہلایا جاتا رہا اورسینکڑوں معصوم وبے گناہ عورتوں، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کوشہیدوزخمی کردیا گیا، سینکڑوں مکانات کوآگ لگادی گئی اورسازشی عناصرنے اپنی سازش کے تحت سانحہ قصبہ وعلی گڑھ کودولسانی گروہوں کا تصادم قراردیدیا۔ اسی سازش کے تحت 30 ستمبر 1988ء کوسانحہ حیدرآباد کرایا گیا اورمسلح ڈاکوؤں اورجیلوں سے نکالے ہوئے جرائم پیشہ افراد کے ذریعے حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں آدھے گھنٹے تک معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی اورسینکڑوں معصوم وبے گناہ عورتوں، بچوں، نوجوانوں اوربزرگوں کوشہیدوزخمی کردیا گیا۔ اس کے دوسرے دن یکم اکتوبر 1988ء کوکرائے کے جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں کے ذریعے کراچی میں گوٹھوں پر حملے کراکے بے گناہ سندھیوں اوربلوچوں کوشہید کیا گیا تاکہ اردوبولنے والوں اورسندھیوں اوربلوچوں کوآپس میں لڑایا جائے اور دنیا کو یہ تاثر دیا جائے کہ ایم کیوایم سندھیوں اوربلوچوں کے خلاف ہے۔ ایم کیوایم نے 1988ء میں برسراقتدارآنے والی حکومت کے ساتھ 59 نکاتی معاہدہ کراچی کیا لیکن جب معاہدے پرعمل نہ ہوا اورایم کیوایم نے حکومت کی وعدہ خلافیوں پراحتجاج کیا توایم کیوایم کے احتجاج کوسندھیوں کے خلاف قراردے دیا گیا، سندھی عوام میں ایم کیوایم کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلائی گئیں اوراحتجاج کے جواب میں 26، 27 مئی 1990ء کوحیدرآباد کے پکا قلعہ میں بدترین آپریشن کیا گیا۔ دوروزتک جاری رہنے والے اس آپریشن کے دوران پکا قلعہ کے درجنوں معصوم وبے گناہ عورتوں، بچوں ،نوجوانوں اور بزرگوں کوشہیدوزخمی کیا گیا تاکہ نفرتوں کی آگ پرمزید تیل چھڑکا جاسکے اورمزید دوریاں پیدا کی جائیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے جب چھوٹے صوبوں کے حقوق کی آوازاٹھائی اور یہ کہا کہ جس طرح پنجاب کواپنے وسائل پرحق حاصل ہے اسی طرح چھوٹے صوبوں کوبھی ان کے معدنی وسائل پرحق ملکیت دیا جائے اوراین ایف سی ایوارڈ اوردیگرشعبوں میں چھوٹے صوبوں کوبھی ان کا جائزحق دیا جائے توانہی استحصالی سازشی عناصرنے ایک اورگھناؤنی سازش کے ذریعے چھوٹے صوبوں کے حقوق کی بات کوباربار اچھال کرپنجاب کے صحافیوں، قلمکاروں، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں اورطلبہ وطالبات اور پنجاب کے سادہ لوح عوام کو یہ بتایا کہ ایم کیوایم پنجابیوں کے خلاف ہے تاکہ پنجاب کے محروم ومظلوم عوام ایم کیوایم سے متنفرہوجائیں اورایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کی طرف مائل ہونے کے بجائے اسے اپنا دشمن سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ایم کیوایم نے مذہبی انتہاپسندی اورطالبانائزیشن کے خلاف بات کی توسازش کے تحت کراچی کے غریب، محنت کش اورسادہ لوح پختون عوام کوبھڑکانے کیلئے بعض جماعتوں کی جانب سے باربار یہ کہا گیا کہ ایم کیوایم طالبان کی آڑ میں پختونوں کے خلاف بات کررہی ہے ۔ آج جب ایم کیوایم نے ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈمافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف آوازبلند کی ہے توایک سازش کے تحت مظلوم بلوچ عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ایم کیوایم بلوچوں کے خلاف ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ ساری سازشیں اورمعصوم شہریوں کا قتل بھی بلوچوں، پختونوں اوردیگرقومیتوں کے غریب ومظلوم، محروم عوام اورمحنت کشوں کوایم کیوایم سے متنفرکرنے کیلئے کرایا گیا۔ جناب الطاف حسین نے پختون، پنجابی، سندھی، سرائیکی، کشمیری خصوصاًبلوچ عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ خدااوراس کا رسولؐ بہترجانتا ہے کہ ایم کیوایم کسی بھی علاقے، کسی بھی قومیت، کسی بھی ثقافت یاکسی بھی زبان بولنے والے کے خلاف نہیں ہے، ہم بلوچ عوام کوبھی اسی طرح اپنا بھائی سمجھتے ہیں جس طرح ہم دیگرتمام قومیتوں اورلسانی اکائیوں کواپنا بھائی سمجھتے ہیں۔ سندھی، بلوچ، پختون، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، گلگتی ، بلتستانی، کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں یاکسی بھی علاقے کے رہنے والے ہوں وہ ہمارے بھائی اوربرابر کے پاکستانی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام قومیتوں کے عوام خصوصاًبلوچ بھائیوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ خدارا ایم کیوایم اورالطاف حسین کواپنا مخالف نہیں ،اپنا بھائی سمجھیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں قتل وغارتگری پرشہر کے عوام خون کے آنسورورہے ہیں اورآگ لگانے والوں نے ان کے آنسوپونچھنے کے بجائے مزیدنفرت کے شعلے بھڑکائے اور یہ پروپیگنڈہ کیا کہ ایم کیوایم نے لیاری میں آپریشن کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ایم کیوایم نے لیاری میں

آپریشن کا مطالبہ کب کیا ہے؟انہوں نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم نے کسی بھی مخصوص علاقے یا کسی ایک قوم کے خلاف آپریشن کا مطالبہ ہرگزنہیں کیا ہے، ایم کیوایم نے ہمیشہ یہی بات کی ہے کہ ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا، لینڈ مافیا، بھتہ مافیا اوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے خلاف ایکشن کیا جائے خواہ اس کا تعلق کسی بھی علاقہ، کسی بھی قوم ،نسل ،مسلک ، مذہب اور عقیدے سے ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک ایک حق پرست باشعور بلوچ نوجوان ، بزرگ ، مائیں ، بہنیں ،طلبہ وطالبات یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایم کیوایم نے ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کی بات کی ،ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود بلوچستان میں فوجی آپریشن کی نہ صرف کھل کرمخالفت کی بلکہ فوجی آپریشن کے دوران ڈھائے جانے والے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے کیلئے انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں ،نیشنل اور انٹرنیشنل میڈیا اوراراکان پارلیمنٹ پرمشتمل ایک ’’فیکٹس فائنڈنگ مشن‘‘ بھی بلوچستان بھیجنے کا اعلان کیا جسے بعض بلوچ رہنماؤں نے ہی عین وقت پر سبوتاژ کردیا۔ایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود بزرگ رہنمانواب اکبرخان بگٹی کے قتل اور بلوچ عوام پرڈھائے جانے والے مظالم پرآوازاحتجاج بلند کی ،ایم کیوایم آج بھی بلوچستان میں جاری آپریشن کی بھرپور مخالفت کرتی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ دورحکومت میں بھی بلوچ رہنماؤں غلام محمد بلوچ ،منیراحمد بلوچ اورشیرمحمد بلوچ کے وحشیانہ اورسفاکانہ قتل کے خلاف اظہارمذمت اورمظلوم بلوچ عوام کے ساتھ اظہاریکجہتی کے طورپرایم کیوایم نے کراچی میں لاکھوں عوام پرمشتمل جوتاریخی احتجاجی ریلی منعقدکی ،کیاکسی اور جماعت نے بلوچ عوام پرمظالم کے خلاف اتنی بڑی ریلی نکالی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں جہاں ظلم ہوا ایم کیوایم نے اس پرآواز بلند کی ،اسی طرح خیبرپختونخوا میں ہونے والے ظلم وبربریت اوردہشت گردی کے خلاف بھی سب سے پہلے ایم کیوایم ہی آواز بلند کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی میں ہونیوالی حالیہ قتل وغارتگری کا مقصد محروم ومظلوم عوام میں ایم کیوایم کے خلاف نفرت بھڑکانا اورملک کے چپہ چپہ میں ایم کیوایم کے پیغام کو پھیلنے سے روکنا ہے۔انہوں نے پاکستان خصوصاً کراچی میں رہنے والے تمام قومیتوں کے عوام اوراکابرین سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ پاکستان خصوصاً کراچی کوقتل وغارتگری اورنفرت وتشدد سے نجات دلانے کیلئے اپنااثرورسوخ استعمال کریں اورملک شہرکوامن کا گہوارہ بنائیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سمیت سینکڑوں بے گناہ افراد کی جانوں کے ضیاع کے باوجود جرائم پیشہ اورسماج دشمن عناصر کی کارراوئی جاری رہنالمحہ فکریہ ہے،رابطہ کمیٹی

الیکٹرونکس مارکیٹ میں بھتہ کی پرچیوں کی تقسیم، پاک کالونی میں گھروں کوخالی کرنے کے حکم اورفیکٹروں سے اردوبولنے والوں کی برطرفی کیلئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیئے جانے پراظہارمذمت

دہشت گردوں کی سرگرمیوں کے جاری رہنے پرشہرکے عوام یہ سوچنے کے مجبورہوچکے ہیں انہیں جرائم پیشہ اورسماج دشمن دہشت گردوں کے رحم وکرم پرچھوڑدیا گیا ہے

شہرکے امن کوعوام کی جان ومال کے تحفظ کے احساس کے ساتھ فی الفور بحالی کیلئے مثبت اورعملی اقدامات بروئے کارلائے جائیں

کراچی۔۔۔24،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شہرکے مختلف علاقوں میں سرگرم جرائم پیشہ اورسماج دشمن عناصرکی جانب سے مارکیٹوں سے بھاری بھتہ کی وصولی، پاک کالونی میں گھرخالی کرنے کے حکم اورسائٹ کی فیکٹریوں سے اردوبولنے والوں کی برطرفی کیلئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیئے جانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اورکہا ہے کہ شہرمیں سینکڑوں بے گناہ انسانی جانوں کے ضیاع کے باوجود جرائم پیشہ اورسماج دشمن عناصرکی کارروائیاں جاری رہنالمحہ فکریہ ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ابھی کراچی کے شہری پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کے ضمنی الیکشن کے موقع پرکی گئی قتل وغارتگری اورسانحہ شیرشاہ کے غم اورصدمہ کوجھیل رہے ہیں اورایسے موقع پرجرائم پیشہ اورسماج دشمن عناصرکی جانب سے یدہ دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے الیکٹرونکس مارکیٹ میں 20لاکھ سے ایک کروڑتک کے بھتیاں کی پرچیاں تقسیم کرنا، پاک کالونی میں گھروں کوخالی کرنے کاحکم دینااورسائٹ کی فیکٹریوں سے اردوبولنے والوں کی برطرفی کیلئے مالکان کوسنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دینے کے واقعات محرومیوں کوجنم دینے کا سبب بن رہے ہیں اورشہرکے عوام یہ سوچنے کے مجبورہوچکے ہیں کہ انہیں جرائم پیشہ اورسماج دشمن دہشت گردوں کے رحم وکرم پرچھوڑدیا گیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک اوروزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ شہرمیں سرگرم جرائم پیشہ اورسماج دشمن عناصرکی دیدہ دلیری کا سختی سے نوٹس لیا جائے ،شہرکا امن خراب کرنے اورسینکڑوں افراد کی زندگیوں کے چراغ گل کرنے ولے سماج دشمن اورجرائم پیشہ عناصرکوفی الفورگرفتار کیا جائے اورشہرکے امن کوعوام کی جان ومال کے تحفظ کے احساس کے ساتھ فی الفور بحالی کیلئے مثبت اورعملی اقدامات بروئے کارلائے جائیں۔

مظلوموں پر مظالم کو روکنا ہی قائد تحریک الطاف حسین کی اصل تعلیمات ہیں، رضا ہارون
کسی بھی منفی پروپگنڈے کا ہرگز شکار نہ ہوں اور اپنے اردگرد کے ماحول پر کڑی نظر رکھیں
رشید گوڈیل، عبدالحسیب اور ڈاکٹر ارشد وہرا کا سوسائٹی ریزیڈنٹ کمیٹی کے استقبالیہ سے خطاب

کراچی ۔۔۔24 اکتوبر 2010ء

ظالم کا ہاتھ پکڑ کر مظلوموں پر مظالم کو روکنا ہی قائد تحریک الطاف حسین کی اصل تعلیمات ہیں جس پر شروع دن سے ایم کیو ایم عمل پیرا ہے، اقتدار کبھی بھی ایم کیو ایم کی منزل نہیں رہا ایم کیو ایم کی منزل ملک سے ظلم وستم، ناانصافیوں، محرومیوں کا مکمل خاتمہ اور ملک میں غریبوں کی حکمرانی قائم کرنا ہے۔ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی رضا ہارون نے گزشتہ روز رنگون والا ہال میں سوسائٹی ریزیڈنٹ کمیٹی کے تحت استقبالیہ سے خطاب کے دوران کیا۔استقبالیہ تقریب سے حق پرست رکن قومی اسمبلی رشید گوڈیل اور سینٹر عبدالحسیب کے علاوہ ڈاکٹر ارشد وہرا نے بھی خطاب کیا اس موقع پر سوسائٹی کے رہائشی عوام کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔اپنے خطاب میں رضا ہارون نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ امن پسند جمہوری جماعت ہے جو جاگیر دارانہ نظام کے خاتمے اور ملک میں غریبوں کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے عملاً جدوجہد کررہی ہے، ایم کیو ایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں جمع ہونے والا زرعی اصلاحات بل نے جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام پر کاری ضرب لگائی ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے حالات ایک سازش کے تحت خراب کیے جارہے ہیں جس کا مقصد ایم کیو ایم کی پرواز کو کم کرنا ہے، ایم کیو ایم کی شکل میں قائد تحریک الطاف حسین کا فکر وفلسفہ کراچی اور سندھ سے نکل کر پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر تک پھیل گیا ہے اور الحمدللہ آج ان علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب عوام بھی ہر طرح ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی مقبولیت سے خائف ہو کر ملک پر قابض قوتیں آج بھی ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپگنڈہ کررہی ہے۔ایم کیو ایم کسی قومیت کے خلاف نہیں، ایم کیو ایم ظلم کے خلاف ہے اور جو لوگ بھی لسانیت کا لبادہ اوڑھ کر ملک میں انتشار پھیلا رہے ہیں ایم کیو ایم انکے خلاف ہے جو ملک کے دشمن ہیں اور ملک سے مخلص نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ اقتدار ایم کیو ایم کی منزل نہیں، ایم کیو ایم صرف اور صرف عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہی اقتدار میں آئی ہے جس کی روشن مثال حق پرست نمائندوں کی جانب سے کراچی اور سندھ میں کرائے گئے ترقیاتی منصوبے ہیں جن سے آج ہر پاکستانی چاہے وہ کسی بھی قومیت سے تعلق رکھتا ہے فیضیاب ہورہا ہے۔تقریب سے رشید گوڈیل، عبدالحسیب اور ڈاکٹر ارشد وہرا نے بھی خطاب کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی منفی پروپگنڈے کا ہرگز شکار نہ ہوں اور اپنے اردگرد کے ماحول پر کڑی نظر رکھیں۔

فلم اسٹار محترمہ شمیم آراء کی صحت یابی کیلئے عوام دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔24، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے معروف فلم اسٹار محترمہ شمیم آراء کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام بزرگوں، خواتین اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ محترمہ شمیم آراء کی جلد صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں شہید ہونے والے عاطف شہید اور راشد شہید کی رہاشگاہوں پر جاکر سوگوارن سے تعزیت کی

کراچی۔۔۔24، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی رضا ہارون اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے گزشتہ دنوں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں شہید ہونے والے عاطف اور راشد کے سوگوار لواحقین سے ان کی رہائشگاہوں پر جاکر ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کے مقامی سیکٹرز کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔انہوں نے عاطف شہید اور راشد شہید کے سوگوار لواحقین سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت وہمدردی کا ظہار کیا اور کہا کہ قتل وغارتگری میں ملوث سفاک دہشت گرد ضرور کیفر کردار تک پہنچیں گے۔اس موقع پر انہوں نے عاطف شہید اور راشد شہید کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔

ملک دشمن قوتوں سے نمٹنے کے لیے تعلیم یافتہ وباشعور طبقے کو ملک وقوم کی سلامتی وبقاء کے لیے آگے آنے ہوگا۔صوبائی وزیر ماحولیات شیخ افضل

اے پی ایم ایس اوطلبہ وطالبات کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی روایات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سطح پر انکی رہنمائی کرتی رہے گی۔

وائس چیئرمین اے پی ایم ایس او سید طاہر حسین

کراچی۔۔۔24اکتوبر2010

حق پرست صوبائی وزیر ماحولیات سندھ شیخ افضل نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کے پڑھے لکھے نوجوانوں کے ذریعے ہی ممکن ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کریں اور ایک ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل میں اپنے عملی کردار ادا کریں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن جامعہ کراچی سیکٹر کے تحت منعقدہ ماڈل پری انٹری ٹیسٹ سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر اے پی ایم ایس او کے وائس چیئرمین سید طاہر حسین،سینئر جوائنٹ سیکریٹری سید فرقان علی، جامعہ کراچی کے سنڈیکیٹ رکن پروفیسر ڈاکٹر شکیل فاروقی،ڈپٹی کنٹرولر ارمان علی،اسٹوڈینٹس ایڈوائزر انصر رضوی،شعبہ حقوق نسواں کی چیئر پرسن پروفیسر نسرین اسلم شاہ اور ڈائریکٹر فزیکل اسپورٹس انجم صاحبہ سمیت اساتذہ وطلبہ وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔صوبائی وزیر شیخ افضل نے طلبہ وطالبات کی فلاح و بہبود کے لیے اے پی ایم ایس او کی تسلسل سے جاری تعلیم دوست پالیسیوں اور اقدامات کو سراہتے ہوئے ٹیسٹ کے کامیاب انعقاد پر اے پی ایم ایس او کو مبارکباد دی۔انھوں نے کہا کہ ملک دشمن قوتوں نے اپنے مزموم وناپاک مقاصد کے حصول کے لیے ہمیشہ غیر تعلیم یافتہ لوگوں کو اپنا ہدف بنایا اور انھیں مذہب اور زبان کی تفریق پر ایک دوسرے کے سامنے لاکھڑا کیا ہے لیکن اب ایسے حالات میں پاکستان بھر کے تعلیم یافتہ باشعور طبقے کو ملک وقوم کی سلامتی وبقاء اور تمام سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے لیے آگے آنے ہوگا۔انھوں نے کہا کہ بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین جانتے ہیں کہ پاکستان کے گلے سڑے اور فرسودہ نظام کی تبدیلی میں نوجوان اور بالخصوص طلباء کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہی وجہ ہے کہ قائد تحریک اپنے خطابات میں بار بار پاکستان کے نوجوانوں اور طلباء سے اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کر رہے ہیں۔قبل ازیں اے پی ایم ایس او کے وائس چیئرمین سید طاہر حسین نے ٹیسٹ کے شرکاء کو یقین دلایا کہ اے پی ایم ایس اوطلبہ وطالبات کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی روایات کے تسلسل کو برقرار رکھے گی اور بانی وقائد تحریک کی ہدایات اور تعلیمات کے مطابق ہر سطح پر انکی رہنمائی کرتی رہے گی۔

سابق وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت علی جتوئی کی جانب سے حکیم محمد سعید کے قتل میں ایم کیوایم کے ملوث نہ ہونے کا اعتراف بیان حق وسچ کی فتح ہے،ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔24،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے سابق وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت علی جتوئی کی جانب سے حکیم محمد سعید کے قتل میں ایم کیوایم کے ملوث نہ ہونے کے اعترافی بیان کو حق وسچ کی فتح قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے سربراہ نواز شریف نے حکیم محمد سعید کے بہیمانہ قتل کا الزام ایم کیوایم کے سر تھوپ کر صوبہ سندھ کی جمہوری حکومت پر شب مارا اور یہاں گورنر راج نافذ کر دیا جس کا مقصد ریاستی طاقت کے بل بوتے پر ایم کیوایم کے حق پرستانہ مشن ومقصد اور فکر وفلسفے کو تمام قومیتوں تک پہنچنے سے روکنا تھا۔انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر نے جناح پور کا بھونڈا الزام بھی ایم کیوایم پر عائد کیا اور اس کی پاداش میں 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف بدترین فوجی آپریشن شروع کر دیا گیا جس کے دوران ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا،ہزاروں کارکنان کو سرکاری عقوبت خانوں میں انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنا کر معذور کر دیا گیا،گھر گھر چھاپے گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رکھ کر لوٹ ماری کی گئی،خواتین اور بزرگوں سے ہتک آمیز سلوک اختیار کیا گیا اور ان کی تذلیل کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی فوج اور آئی ایس آئی سے وابستہ سابق سربراہوں کے یہ اعترافی بیانات کہ حکیم سعید قتل کیس میں ایم کیوایم ملوث نہیں تھی اور جناح پور کا نقشہ گھناؤنی سازش تھی ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ جدوجہد،ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کا صلہ ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بھی بعض سازشی عناصر کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف گھناؤنی سازشوں کے تانے بانے بنے جارہے ہیں اور اس کے پیغام حق پرستی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے قتل وغارتگری،غنڈہ گردی اور دہشت گردی کے کھلے مظاہرے کئے جارہے ہیں اور ان واقعات میں بھی الٹا ایم کیوایم کو ہی ملوث قرار دیا جارہا ہے جس سے ہر ذی شعور شخص یہ اندازہ بخوبی لگا سکتا ہے کہ ایم کیوایم کو سازشی اور گھناؤنے عزائم رکھنے والوں کا سامنا ہے جس کا مقابلہ وہ ماضی میں بھی کرتی آئی ہے اور اب بھی کر رہی ہے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے سابق وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت علی جتوئی کی جانب سے حکیم محمد سعید کے قتل میں ایم کیوایم کے ملوث نہ ہونے کے اعترافی بیان کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حق آنے اور باطل مٹ جانے کیلئے ہی ہے۔

جاوید حیدر اعوان اور محترمہ عظمیٰ بیگم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن ---24، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن سیکٹر یونٹ B-38 کے کارکن جاوید حیدر اعوان اور ایم کیوایم شعبہ خواتین فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 152 کی کارکن محترمہ عظمیٰ بیگم کے روڈ ایکسیڈنٹ کے واقع میں انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارلواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی ---24، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 5/E کے کارکن ناصر شیخ کی والدہ محترمہ جمیلہ بیگم، ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن سیکٹر یونٹ B-38 اور ایم کیوایم شعبہ خواتین فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 152 کی کارکن محترمہ عظمیٰ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆